کپاس کے رس چوسنے والے کیڑے

زرعی فیچر سروس: نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

کپاس کی فصل کے اگاؤ سے لے کر چنائی تک مختلف اوقات میں مختلف اقسام کے نقصان دہ کیڑے فصل پر حملہ کر کے نقصان پہنچاتے ہیں جس سے پیداوار میں بہت زیادہ کمی واقع ہوتی ہے۔سفید مکھی، سبز تیلا، تھرپس، سست تیلا اور نباتاتی جوئیں فصل کے پتوں کا رس چوس کر ان کی خوراک بنانے کی صلاحیت کم کر دیتے ہیں جبکہ کپاس کی سرخ اور مٹیالی بھونڈیاں پھلدار حصوں سے رس چوس کر ان کے گرنے کا سبب بنتی ہیں نیز کپاس اور اس کے بیج کی کوالٹی پر بھی اثر انداز ہوتی ہیں۔سفید مکھی چھوٹے سے سفید پروانے کی شکل کا کیڑا ہوتا ہے اس کے بچے بیضوی شکل کے ہوتے ہیں۔ بالغ اور بچے دونوں ہی پتے کی نچلی سطح سے رس چوستے ہیں۔اس کیڑے کے جسم سے لیسدار مادہ خارج ہوتا ہے جس پر پھپھوندی لگتی ہے اور پتوں کا رنگ کالا کر دیتی ہے جس سے ان کی خوراک بنانے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے اور شدید حملہ کی صورت میں پتے گرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ نیز کھلے ہوئے ٹینڈوں کی کپاس کالی اور روئی کی کوالٹی گر جاتی ہے۔علاوہ ازیں یہ کیڑا کپاس کی پتہ مروڑ وائرس (CLCV) کو پھیلانے کا باعث بھی بنتا ہے۔ چست تیلا تکون نما شکل کا کیڑا رنگ میں سبز ہوتا ہے اس کے بچے بالغ سے بہت مشابہت رکھتے ہیں اس کے بچے اور بالغ دونوں ہی پتوں کی نچلی سطح سے رس چوستے ہیں اور بہت چست ہوتے ہیں۔زیادہ حملے کی صورت میں پتے کناروں سے گہرے پیلے اور بعد میں سرخ ہو کر اندر کی طرف مڑ جاتے ہیں۔اس کیڑے کا سب سے زیادہ حملہ جولائی اور اگست کے مہینے میں ہوتا ہے جب موسم گرم اور ہوا میں نمی زیادہ ہوتی ہے۔تاہم موسمی حالات سازگار رہنے کی صورت میں اس کا حملہ فصل کے آخر تک طوالت اختیار کر سکتا ہے۔تھرپس کے بالغ اور بچے دونوں پتے کی نچلی سطح کو کھرچ کر رس چوستے ہیں۔ یہ کیڑا ڈوڈیوں اور پھولوں پر بھی حملہ کرتا ہے۔اس کا حملہ فصل کے شروع سے لے کر ستمبر کے آخر تک رہتا ہے۔ زیادہ حملے کی صورت میں پتوں کی نچلی سطح چاندی کی طرح سفید یا بھوری ہو جاتی ہے اور وہ اوپر کی طرف مڑ جاتے ہیں۔سست تیلا بالغ اور بچے پتے کی نچلی سطح بلکہ پودے کی نازک شاخوں سے بھی رس چوستے اور لیس دار مادہ خارج کرتے ہیں جس پر پھپھوندی لگتی اور اور پتے کو کالا کر دیتی ہے۔جس سے پتے کی خوراک بنانے کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے جب فصل کے پکنے پر یہ کیڑا حملہ کرتا ہے تو کھلے ہوئے ٹینڈوں کی کپاس کالی اور روئی کی کوالٹی خراب ہو جاتی ہے۔نباتاتی جوؤں کا حملہ گرم اور خشک موسم میں زیادہ

ہوتا ہے۔ یہ پتے کی نچلی طرف سے رس چوس کر پتے کو کمزور کر دیتی ہیں اور پتے گرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ حملے کی ابتدا میں پتوں پر پیلے رنگ کے دھبے نظر آتے ہیں جو بعد میں سرخ ہو جاتے ہیں اور پتے نچلی سطح کی طرف سے بھورے ہو جاتے ہیں۔ نیز وہاں مکڑی کی طرح کا جالا بھی بنا ہوتا ہے جس میں اس کی ساری حالتیں موجود ہوتی ہیں۔ زیادہ حملے کی صورت میں پودے کا پھل بھی گرنا شروع ہو جاتا ہے۔ کپاس کی سرخ بھونڈی وہ کیڑا ہے جس کے بالغ اور بچے دونوں ٹینڈوں میں نلکی نما منہ سے بیج سے رس چوستے ہیں جس سے حملہ شدہ کچے ٹینڈے چھوٹے اور کمزور رہ جاتے ہیں۔ متاثرہ بیج اگنے یا تیل نکالے جانے کے قابل نہیں رہتے۔ جبکہ بیج سے خوراک حاصل کرتے وقت یہ کیڑا ایک بیکٹر یا ٹینڈے کے اندر منتقل کرنے کا باعث بنتا ہے جس سے روئی چپک جاتی ہے اور بے جان ٹینڈا کھل نہیں پاتا۔ حملہ شدہ ٹینڈوں سے حاصل ہونے والی کپاس پیلی اور اس سے حاصل ہونے والا ریشہ بھی گھٹیا اور کمزور ہوتا ہے۔ کپاس پر مٹیالی بھونڈی عمومی طور پر گرمی کا زور ٹوٹنے کے بعد اور ٹینڈے پکنے اور کھلنے کے وقت ہی نظر آتا تھا مگر بی ٹی کپاس کی آمد اور کپاس کی اگیتی کاشت کے ساتھ اس کی آبادی میں خاطر خواہ اضافہ ہو گیا ہے۔ اگیتی کپاس پر پھلدار حصوں کے آنے سے پہلے یہ کیڑا پودوں کی کونپلوں میں چھپا خوراک حاصل کرتا رہتا ہے جبکہ ڈوڈیاں آنے پر ان پر منتقل ہو جاتا ہے اور ان کی سبز پنکھڑیوں کے اندر بیٹھ کر خوراک حاصل کرتا رہتا ہے جس سے ڈوڈیاں کمزور اور پیلی ہو کر گرنے لگتی ہیں۔ اس کا حملہ کچے ٹینڈوں پر بھی ہوتا ہے جبکہ ٹینڈے جونہی کھلنے لگتے ہیں ان پر اس کیڑے کی یلغار ہو جاتی ہے جو ان کے اندر گھس کر بیج سے خوراک حاصل کرتے ہیں جس سے اس کا اگاؤ اور کوالٹی متاثر ہوتے ہیں جبکہ متاثرہ بیج سے تیل کی صحیح مقدار بھی میسر نہیں آتی۔ ان تمام کیڑوں کے موثر اور بروقت تدارک سے کپاس کی فصل کی اعلیٰ معیار کی کپاس کی بہترین پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے۔

☆☆☆☆